سوال

(335) نماز آنکھیں کھول کر پڑھیں یا بند کرکے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنکھیں کھول کر ہی نماز پڑھنی چاہیے یا بند بھی کی جا سکتی ہیں؟ اس پر نص صریح کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کہنا ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'اِذَا قَامَ اَحَدُکُم فِی الصَّلٰوۃِ، فَلَا یَغمِض عَینَیہِ' (معجم الاوسط، للطبرانی، رقم:۲۲۱۸) یعنی ''تم میں سے جب کوئی آدمی نماز میں ہو، تو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔''

بعض سلف بھی اسی بات کے قائل ہیں، لیکن حدیث ہذا کے بارے میں امام عبدالرحمن بن ابی حاتم فرماتے ہیں: کہ 'ہٰذَا حَدِیثٌ مُنکَرٌ' ''یہ حدیث منکر ہے۔''منکر ضعیف کی اقسام میں سے ایک ہے۔ ملاحظہ ہو! المغنی ابن قدامہ (۲/۳۹۶) آنکھیں کھول کر نماز پڑھنے میں کوئی کلام نہیں۔ اصل یہی ہے۔

بیہقی اور مستدرک حاکم میں روایت ہے:

'کَانَ ﷺ اِذَا صَلّٰی طَاطَاَ رَاَسَہ، وَرَمٰی بِبَصرِہٖ نَحوَالاَرضِ' (السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ لَایُجَاوِزُ بَصَرُہُ مَوضِعَ سُجُودِہٖ، رقم: ۳۵۴۲)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے، تو سر جھکاتے اور نگاہ زمین کی طرف رکھتے۔'' تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو! صفة الصلوة للالبانیؒ (ص ۵۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 312